

# چھٹی سی سی پی سی رپورٹ میں موجود فرق کو دور کرنا

Posted On: 21 MAR 2017 5:33PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 21 مارچ، چھٹے مرکزی تنخواہ کمیشن (سی سی پی سی) کی سفارشات اور حکومت کے ذریعے ان میں کی گئی کئی بہتریوں کو مجموعی طور پر سابق فوجیوں سمیت مسلح افواج کے عملے نے خوش دلی سے قبول کیا ہے۔ البتہ سروس کنڈیشن، تنخواہ، پنشن اور الاؤنس کے علاوہ غیر فعال ترقی کی مانگ سمیت کچھ معاملات کو اٹھایا گیا جسے حکومت نے ہر ایک معاملے پر الگ الگ جانچ کی ہے۔

مسلح افواج کے عملے کی تنخواہوں سے متعلق کچھ معاملات کی جانچ جناب پرنسپل ممبر کی صدارت میں قائم کی گئی کمیٹی کے ذریعے کی گئی ہے۔ جناب پرنسپل ممبر کی اس وقت وزیر خارجہ تھے۔ کمیٹی کی اس سفارش کو کہ لیفٹیننٹ کرنل کے عہدے کو تنخواہ کے زمرے 4 کے برابر رکھا جائے، حکومت نے قبول کر لیا تھا اور اسے نافذ کر دیا ہے۔ اس کے بعد ایک کمیٹی 2012 میں کابینہ سکرپٹری کی صدارت میں قائم کی گئی جس کا مقصد مسلح افواج کے عملے کی تنخواہ اور پنشن سے متعلق کچھ معاملات کی جانچ کرنا تھا۔ سابق فوجیوں سے متعلق کابینہ سکرپٹری کی قیادت والی کمیٹی کی سفارشات کو، جو سابق فوجیوں سے متعلق کی گئی تھی، قبول کرتے ہوئے انہیں نافذ کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ تنخواہ سے متعلق کمیٹی کی سفارشات کو ساتویں سی سی پی سی کو سونپ دیا گیا ہے۔ سروس کنڈیشن، تنخواہ، الاؤنس اور مسلح افواج کے عملے کے ریٹائرمنٹ کے فوائد کو بہتر بنانا ایک مسلسل عمل ہے جس پر الگ الگ معاملے کی بنیاد پر مختلف فریقوں کے ساتھ صلاح و مشورے کے ساتھ جانچ کی جاتی ہے۔ دفاع کے وزیر مملکت ڈاکٹر سبھاش بھامرے نے آج راجیہ سبھا میں جناب راجیو چندر شیکھر کے سوال کا تحریری جواب دیتے ہوئے یہ بات بتائی۔

-----

(03-1-م ن-وا ق ر-22017)  
U-1314

(Release ID: 1485091) Visitor Counter : 3

